ڈاکٹر اے آر کمال

ممبر اسلامی نظریاتی کونسل کی یاد میں تعزیاتی ریفرنس

اسلامی نظریاتی کونسل کے رکن، اقتصاد کمیٹی کے کنوینر اور ملک کے معروف ماہر معاشیات ڈاکٹر اے آر کمال (ستارہ امتیاز) جو۲۴مارچ کو دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے تھے، کی یاد میں کونسل کی طرف سے تعزیتی ریفرنس کا انعقاد آج مورخہ ۱۹ اپریل ۲۰۰۸ء کو کیا گیا، جس میں کونسل کے ارکان وافسران، ڈاکٹر کمال کے احباب ورفقاء اور ان کے بعض اہل خانہ نے بھی شرکت کی۔ ریفرنس میں ڈاکٹر کمال کی ہمہ جہت شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا گیا۔ مقررین نے کہا کہ ڈاکٹر کمال کی وفات سے نہ صرف معاشیات کے میدان میں ایک ایسا خلا پیدا ہوگیا ہے، جس کا سالوں تک پر ہونا مشکل ہے بلکہ ہم ایک مخلص محبّ وطن انسان، شگفتہ و ہردل عزیز شخصیت اور ایک سچے اور کھرے مسلمان سے بھی محروم ہوگئے ہیں، ریفرنس میں دعاء کی گئی کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے جوار رحمت میں بلندو بالا اور ارفع واعلیٰ درجات سے سرفراز فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ اس موقع پر ڈاکٹر محمد خالد مسعود، چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل کے علاوہ اراکین کونسل ڈاکٹر منظور احمد، جناب جاوید احمد غامدی، ڈاکٹر محسن مظفر نقوی، ڈاکٹر منیر احمد مغل، ڈاکٹر فیض بلقیس، مولانا عبداللہ خلجی، ڈاکٹر رشید احمد جالندھری اور سیکرٹری کونسل جناب ریاض الرحمٰن، جناب عثمان کمال (مرحوم اے آر کمال کے فرزند) افسر خان، ڈاکٹر شفیع نیاز، جناب نیئر اقبال، سید مراد علی شاہ، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ احسن، جناب ماجد اور افسران کونسل نے اس تعزیتی ریفرنس میں شرکت کی۔

چیئرمین کونسل نے مایہ ناز ماہر معاشیات کی خدمات کو سراہتے ہوئے ان کی وفات کو کونسل اور ملک وقوم کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیا۔ ان کی وفات سے جو خلا پیدا ہوا ہے اس کو پورا کرنا مشکل ہوگا۔ شرکاء نے کہا کہ ڈاکٹر اے آر کمال ایک مہربان اور عظیم انسان تھے اور ہمیشہ علم کی جستجو میں دوسروں کی حوصلہ افزائی کرتے تھے۔ انہوں نے کونسل کی رپورٹ بعنوان ''اسلام او جدید معاشی مسائل'' کی تدوین کی۔ قوم کے لیے ان کی خدمات بالخصوص اسلامی معاشیات کے شعبے میں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ شرکاء نے یہ بھی اظہار خیال کیا کہ پاکستان میں مستقبل میں ماہرین معاشیات آتے رہیں گے مگر ان جیسا قابل قدر انسان ملنا مشکل ہے۔ پاکستان کی معیشت کے بارے میں ان کا تصور بہت واضح تھا۔ وہ سب کے لیے مساوی معاشی نظام چاہتے تھے۔ وہ ایک سنجیدہ اور پرسکون شخصیت کے حامل تھے اور اپنی آراء دوسروں پر مسلط نہیں کیا کرتے تھے۔ وہ ایک ایماندار، نفیس اور مکمل طور پر شریف النفس انسان تھے۔ کونسل کام کرتی رہے گی مگر انہیں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔